## سوال

بیوی کو سونا دیا تو کیا اختلافات ہونے کی صورت میں واپس دینے کا مطالبہ کرسکتا ہے ؟

## جواب

لحمد للہ.

شخص نے بیوی کو مہر کے علاوہ اور سونا دیا اگر تو یہ بطور ہدیہ تھا تو یہ سونا بیوی کی ملکیت بن جائیگا اور اس کے لیے وہ ہدیہ واپس لینا جائز نہیں.

بخاری اور امام مسلم نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اپنا ہبہ واپس لینے والا اس کتے کا مانند ہے جو قئی کرکے چاٹ لیتا ہے "

ر (2589) صحیح مسلم حدیث نمبر (1622).

بخاری کی روایت میں یہ الفاظ ہیں :

مارے لیے بری مثال نہیں، وہ جو اپنا ہبہ واپس لیتا ہے اس کتے کی طرح ہے جو قئی کرکے چاٹتا ہے "

ر (2622).

حدیث ہبہ واپس لینے کے حرام ہونے کی دلیل ہے.

ستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

شخص نے اپنی بیوی کو سامان سمیت گھر ہبہ کیا تو کیا وہ اپنا ہبہ واپس لے سکتا ہے، اور اس کا طریقہ کیا ہوگا ؟

یٹی کے علماء کرام کا جواب تھا :

وند کی جانب سے دیا گیا ہبہ بیوی نے اس طرح اپنے قبضہ میں نہیں کیا جسے عرف میں اپنے قبضہ میں لینا کہا جاتا ہے تو پھر خاوند واپس لے سکتا ہے، لیکن ایسا کرنا مکارم اخلاق کے خلاف ہے.

لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اپنا ہبہ واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو قئی کرکے چاٹتا ہے "

بیوی نے اس طرح اپنے قبضہ میں کرلیا ہے جسے عرف عام میں اپنے قبضہ میں لینا شمار کیا جاتا ہے تو یہ بیوی کی ملکیت ہوچکی ہے، شرعی طور پر اسے بیوی کی رضامند کے بغیر واپس نہیں لیا جاسکتا.

کے باوجود بیوی کی رضامندی سے بھی واپس لینا خلاف مروت اور مکارم اخلاق کے خلاف ہے، اور اگر خاوند اور بیوی ہبہ یا جسے قبضہ میں لینا شمار کیا جاتا ہے اس میں اختلاف کریں تو اس کا فیصلہ شرعی عدالت میں کی جائیگا " انتہی

ء (247/16).

شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز.

عبدالرزاق عفیفی.

شیخ عبداللہ بن منیع.

سے سونا عاریتا دیا ہے کہ بیوی اسے پہن کر زیب و زینت اختیار کرے اور فائدہ حاصل کرے، تو یہ سونا ابھی تک خاوند کی ملکیت ہے، بیوی کی ملکیت نہیں، اور خاوند کو واپس کرنے کا مطالبہ کرنے کا حق ہے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

165849